

پریس ریلیز

ڈیرہ اسماعیل خان کی کشیدہ صورتحال آزادی صحافت پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے
ملک میں تعلیمی اصلاحات کے لئے حکومت، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں اور میڈیا کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ علم و آگاہی ورکشاپ

پشاور (26 مارچ 2014) تعلیم ملک بھر میں سے دہشت گردی کے خاتمے کی کنجی ہے اور پورے پاکستان کا مستقبل تعلیمی اصلاحات پر منحصر ہے۔ ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لئے موثر اقدام کرنے کی ضرورت ہے اور یہ صرف اسی وقت ممکن ہے جب حکومت تعلیمی ادارے، سماجی تنظیمیں اور میڈیا کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں گے۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے صحافیوں کے لئے منعقد ہونے والے علم و آگاہی تعلیمی صحافت کی ورکشاپ میں تمام شرکاء کا ناقابل تعلق رائے اظہار کیا۔

ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد مشعل پاکستان نے علم آئیڈیاز (3 سالہ برطانوی قیادت یافتہ ادارہ کے پروگرام) کے تحت کیا تھا جس میں ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کے 30 سے زیادہ صحافیوں نے شرکت کی۔

نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ میڈیا سائنسز کے چیئر مین پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال نے کہا کہ علاقے میں پائی جانے والی دہشت گردی اور کشیدگی کو روکنا بھی ضروری ہے لیکن دہشت گردی اور کشیدگی کے خاتمہ کے لئے تعلیم نہایت اہمیت کی حامل ہے اور صحافیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں پائے جانے والے تعلیم کے مسائل کو اجاگر کریں۔

علم و آگاہی کے پروگرام منیجر آصف فاروقی نے اس پروگرام کی نمایاں خصوصیات بتاتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے شعبے سے وابستہ صحافیوں کے لیے لارننگ پلیٹ فارم کے طور پر ایک آن لائن ویب سائٹ بنائی جا رہی ہے۔ جس میں تعلیم کے مسائل پر موجودہ دو ایجوکیشنل حوالے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تعلیمی صحافت کو فروغ دینے کے لیے مشعل 2014 کے سالانہ آگاہی ایوارڈ میں تعلیم کے موضوع پر مختلف ٹیکسٹ بک ایڈیٹرز متعارف کروا رہی ہے۔

اثر پاکستان کے نماندے ہارون الرشید نے ڈیرہ اسماعیل خان کے حوالے سے اثر پاکستان کے قومی تعلیمی سروے کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ سکول میں داخلہ کی شرح کی مطابق ڈیرہ اسماعیل خان کی صورت حال بدترین ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں یہ شرح 87.3 فیصد ہے اور 12.7 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ بچوں اور بچیوں کے درمیان نسلی امتیاز کی شرح ڈیرہ اسماعیل خان کے پرائیویٹ سکولوں میں بالترتیب 59 فیصد اور 41 فیصد اور سرکاری سکولوں میں یہ شرح بالترتیب 70 فیصد اور 30 فیصد ہے جو کہ نسلی امتیاز کی نشانی ہے۔

علم و آگاہی اقدام کے ذریعے پورے پاکستان کے مختلف شہروں میں تعلیمی صحافت پر ورکشاپوں کا انعقاد کیا جائے گا اور ورکشاپوں کا مقصد صحافیوں کی استعداد کا بہتر بنا کر تعلیم کے مسائل کو میڈیا میں اجاگر کرنا ہے ہر علاقے سے 30 صحافیوں کو ایک ورکشاپ کے لیے منتخب کیا جائے گا تاکہ تعلیم کے شعبے کے اہم مسائل کی نشاندہی کر کے ان مسائل کی تقسیم کو بہتر بنایا جائے اور ان مسائل پر پورے ملک کے وقت کیونٹی کے نقطہ نظر اور دیگر عوامل کو بھی مد نظر رکھا جائے۔

مشعل پاکستان بین الاقوامی میڈیا کی اخلاقیات کے لیے مرکز اور عالمی اقتصادی فورم کے عالمی مساوی اور سوشل مارکیٹ نیٹ ورک کا پائیز ادارہ ہے، مشعل بنیادی صحت اور تعلیم سمیت پاکستان کو پیش رفتی سماجی تبدیلیوں کی شناخت کرنے میں فورم کی معاونت کرتا ہے۔